شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

8جولائی2025ء

پریس ریلیز

اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کا ابراہم اکارڈز کا حصہ بننے اور ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے کے اشارے دینا انتہائی تشویش ناک ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کا ابراہم اکارڈز کا حصہ بننے اور ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے کے اشارے دینا انتہائی تشویش ناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے قیام پاکستان کے فوراً بعد یہ بیان دے کر کہ۔"اسرائیل مغرب کا ناجائز بچہ ہے" اور پاکستان کبھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا، مملکت خداداد پاکستان کی ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو کبھی تسلیم نہ کرنے کی مستقل اور اٹل ریاستی پالیسی کو بیان کر دیا تھا۔ پھر یہ کہ اس سے کئی سال قبل تحریکِ پاکستان کے دوران اُنھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ:"جب تک ایک بھی مسلمان مرد اور عورت زندہ ہے، فلسطینیوں کی سرزمین پر یہودی ریاست کے وجود کا کوئی جواز قابلِ قبول نہیں"۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان شہید کے دورۂ امریکہ کے دوران جب ایک یہودی میزبان نے یہ کہا کہ پاکستان ایک نوزائیدہ ریاست ہے اور اگر وہ اسرائیل کو تسلیم کرلے تو اُس کے لیے خزانوں کے منہ کھول دیے جائیں گے تو جواب میں شہیدِ ملت نے یہ ایمان افروز جملہ ادا کر کے صاف انکار کر دیا تھا کہ: "Gentlemen, Our souls are not for sale"۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک کی تاریخ نسل کُشی کے اندوہناک واقعات سے بھری پڑی ہے اور اب وہ غزہ میں جاری مسلمانوں کی نسل کُشی میں اسرائیل کی مکمل معاونت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی حوالے سے بھی یہود کو "**مغضوب علیھم**" قرار دیا گیا ہے اور اُن کی سیاہ تاریخ کو قرآن پاک میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ پھر یہ کہ یہود کی بحیثیت اُمت مسلمہ معزولی کے بعد اب قبلہ اوّل اور ارضِ مقدس کی تولیت کا مسلمانوں کے علاوہ کسی کو کوئی حق حاصل نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ اِن تمام شواہد اور جوازوں کے باوجود پاکستان میں ہر کچھ عرصہ بعد ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بحث چھیڑ دی جاتی ہے جو انتہائی شرناک ہے۔ اگر آج پاکستان ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرلیتا ہے تو کل کشمیر پر بھارتی قبضہ کے خلاف کس منہ سے آواز بلند کرے گا۔ اُنھوں نے کہا کہ حکومتی عہدیداران کو، جن کے ذریعے اس بحث کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، معلوم ہونا چاہیے کہ پاکستان کے غیور عوام کبھی اپنے فلسطینی بھائیوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انھوں نے علماء کرام اور دینی جماعتوں سے اپیل کی کہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے کے لیے راہ ہموار کرنے کی اس کوشش کے خلاف متحد ہو جائیں اور اس مذموم مقصد کے خلاف بنیان مرصوص بن جائیں۔ پاکستان کی ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی اٹل ریاستی پالیسی پر نہ آج یوٹرن لینے کی اجازت دی جاسکتی ہے اور نہ مستقبل میں، چاہے عرب ممالک سمیت ساری دنیا ہی اسے تسلیم کیوں نہ کرلے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام

بانیٔ تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ — امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: July 8th, 2025

High-ranking government officials signaling participation in the Abraham Accords and establishing relations with the illegitimate Zionist state of Israel is extremely alarming

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): High-ranking officials' hints at Abraham Accords and ties with illegitimate Zionist Israel are alarming. This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**. He unequivocally stated that the founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, immediately after the establishment of Pakistan, declared Israel an "illegitimate child of the West" and stated that Pakistan would never recognize Israel. This had established Pakistan's permanent and unwavering state policy of never recognizing the illegitimate Zionist state of Israel. Years before, during the Pakistan Movement, Quaid-e-Azam also said: "As long as even one Muslim man and woman is alive, there is no acceptable justification for the existence of a Jewish state on the land of Palestinians." The Ameer of Tanzeem-e-Islami also referenced the visit of Pakistan's first Prime Minister, Shaheed Liaquat Ali Khan, to America. When a Jewish host offered that if Pakistan recognized Israel, "treasures would be opened" for it, the martyr of the nation famously refused with the faith-inspiring words: "Gentlemen, our souls are not for sale." Shujauddin Shaikh stated that the history of Western countries is filled with tragic incidents of genocide, and now they are fully assisting Israel in the ongoing genocide of Muslims in Gaza. He also highlighted that from a religious perspective Jews have been deemed "Maghzoob Alaihim" (those who have incurred Allah's wrath), and their dark history is detailed in the Holy Quran. Furthermore, he added that after the Jews' dismissal as an Ummah, no one but Muslims has the right to the guardianship of the First Qibla (Al-Aqsa Mosque) and the holy land. He expressed surprise and regret that despite all these proofs and justifications, the discussion of recognizing the illegitimate Zionist state of Israel is resurrected in Pakistan every now and then, which is extremely shameful. He questioned how Pakistan could then raise its voice against the Indian occupation of Kashmir if it recognized the illegitimate Zionist state of Israel today. Shujauddin Shaikh warned government officials who are attempting to revive this discussion that the proud people of Pakistan will never allow their Palestinian brethren to be stabbed in the back. He appealed to religious scholars and organizations to unite against this attempt to pave the way for recognizing the illegitimate Zionist state of Israel and become a "Bunyaan-e-Marsus" (a solidified/fortified structure, like a wall of lead) against this nefarious objective. He emphasized that Pakistan's unwavering state policy of not recognizing the illegitimate Zionist state of Israel cannot be reversed today or in the future, even if all other Arab countries, and the entire world, recognize it.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat